تنظیمی تسلسل اور تحریکی نتائج

ڈاکٹر نعیم انور نعمانی

تنظیم کا تعلق فیلڈ میں تحریک کے کام سے ہے جتنا فیلڈ میں ہمارا کام ہوتا ہے اسی قدر فیلڈ میں ہمارا نام ہوتا ہے۔ فیلڈ میں ہونے والا تحریکی کام ہی پوری تحریک کی پہچان بنتا ہے اس بناء پر ہمیں دیکھنا ہے کہ فیلڈ میں ہمارا کتنا کام ہے اور س کام کے سلسلے میں ہماری محنت اور جدوجہد کس قدر ہے، فیلڈ کا کام مسلسل توجہ چاہتا ہے اور توجہ اس وقت تک نہیں ہوسکتی جب تک فیلڈ میں ہمارا مسلسل رابطہ نہ ہو۔

تنظیم میں رابطے کی اہمیت

ہر سطح پر تنظیم کو جو چیز زندہ رکھتی ہے وہ ہر سطح کا رابطہ ہے یہ جتنا مضبوط اور مسلسل ہوتا چلا جائے گا اسی قدر تنظیم مستحکم ہوتی جائے گی۔ کارکن کا کارکن سے رابطہ، کارکن کا عہدیدار سے رابطہ اور عہدیدار کا کارکن سے رابطہ، ہر سطح کے عہدیداروں کا مرکز سے رابطہ اور مرکز کا ہر سطح کے عہدیداروں اور کارکنوں سے رابطہ ہی تنظیم کی زندگی ہے اور یہی اس کی قوت ہے اور یہی اس کے آگے بڑھنے کا راز ہے۔ جہاں تنظیمی رابطہ نہیں وہاں کچھ نہیں اور جہاں رابطہ ہے وہاں سب کچھ ہے۔ تنظیم کے لئے رابطہ بارش کے قطرے کی حیثیت رکھتا ہے بارش بنجر زمین کو بھی زندہ کردیتی ہے، فیلڈ میں جہاں کام نہیں ہے اس کی بنیادی وجہ عدم رابطہ ہے۔ رابطہ تنظیم کو توانائی فراہم کرتا ہے اس کی کمزوری کو قوت میں بدلتا ہے، اس کے تساہل کو ختم کرکے تحرک میں لاتا ہے۔ مشکل اہداف کو حاصل کرنے کا جذبہ اور تڑپ دیتا ہے تنظیم کی مسلسل دیکھ بھال سے ان کی پروان کو تکمیل تک پہنچاتا ہے اس کی خبر گیری کے ذریعے اپنائیت کا احساس دیتا ہے کمزوریوں کا اعتراف اور ان کے تدارک کا جذبہ پیدا کرتا ہے، سستی کو رخصت اور چستی کو کام میں لاتا ہے رابطہ مستقل ہو تو تحریک کا مستقبل روشن ہوجاتا ہے اسی بناء پر تنظیمی تجربے کی بنیاد پر میں ہمیشہ یہی کہتا

ہوں کہ ''مسلسل رابطہ ہی پہلا تنظیمی ضابطہ ہے''۔

تنظیم رابطے اور ضابطے سے زندہ رہتی ہے

کوئی بھی تحریک تنظیم کے بغیر پسپا نہیں ہوتی اور تحریک کی سب سے بڑی قوت اس کی تنظیم ہے اور تنظیم بذات خود مسلسل رابطے اور مستقل ضابطے سے ہی زندہ رہتی ہے۔ پس یہ ضابطے جس تنظیم میں ہوں گے وہ مستقل زندہ رہے گی اور اسکا مستقبل بھی روشن رہے گا۔ رابطے کے بعد جب ہم ضابطے کی طرف آتے ہیں تو اس حوالے سے ہمیں دیکھنا ہے ہمارے تنظیمی ضابطے کے مطابق ہماری تنظیمات شہروں سے لے کر دیہاتوں تک ہوں ہمیں دیکھنا ہے کہ اب تک ضابطے کے مطابق ہم کہاں تک کامیاب ہوئے ہیں اور دوسرا تنظیمی ضابطہ یہ ہے کہ ان میں تسلسل ہو، کسی بھی جگہ تنظیمی سٹرکچر نامکمل نہ ہو، ضابطے کے مطابق لوگ مشن میں آرہے ہوں نہ صرف رفقاء بلکہ عہدیداروں میں بھی اضافہ ہورہا ہو، تنظیمی ذمہ داریاں ضابطے کے مطابق بدلتی رہیں نیا خون اور نیا جذبہ مسلسل تنظیم کو ملتا رہے نئے لوگ پرانے لوگوں کی جگہ لیتے رہیں، تنظیم جذبات اور تجربات کا حسین امتزاج ہو نئے لوگوں کا جذبہ ہو اور پرانے لوگوں کا تجربہ ہو۔

تنظیم نئے خون اور نئے جذبے سے متحرک رہتی ہے

تنظیمی ضابطے کے تحت نئے لوگ تنظیم میں مسلسل آتے رہیں تو ان کا آنا ایسے ہی ہے جیسے جسم میں نیا خون پیدا ہوتا ہے یہ اپنے ساتھ ایک جذبہ اور ولولہ لے کر آتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ انسان کے جذبات میں کمی آتی ہے تنظیم تو نام ہی جذبوں اور ولولوں کا ہے۔ یہی اس کا زاد راہ ہیں اور یہی اس کی کامیابیوں کی ضمانت ہے اور یہی اس کے سفر کے تحرک کا باعث ہیں اسی سے تحریک کے سفر میں جدت اور حدت آتی ہے۔

تنظیم پرانے لوگوں کے تجربات سے فائدہ اٹھائے

تحریک کے دیرینہ لوگ تحریک کی پہچان ہوتے ہیں بلکہ فی الحقیقت وہ تحریک کا اثاثہ ہیں، ان کو ضائع نہ کیا جائے اور نہ ہی ان کو لاتعلق ہونے دیا جائے، ان کا مسلسل تنظیم میں رہنا تنظیم کی کامیابی کی علامت ہے ان کو تنظیم میں باعزت مقام وعہدہ دیا جائے ان کا سرپرستانہ کردار ہمیشہ زندہ رکھا جائے۔ ان کے تجربات سے ہمیشہ فائدہ اٹھایا جائے اور ان سے مسلسل راہنمائی لی جائے، ان کی خدمات پر ان کو خراج تحسین پیش کیا جائے، تحریکی پروگراموں میں ان کو عزت دی جائے۔ تنظیمی اجلاسوں میں ان کو بلایا جائے اور ان کے تجربات سے مشاورت کے

تناظر میں استفادہ کیا جائے۔ اس لئے کہ یہ بات ذہن نشین رہے کہ تنظیم افرادی قوت کے اعتبار سے دو چیزوں کا نام ہے ایک ہے جذبہ اور دوسرا ہے تجربہ، جذبے کا نام نوجوان ہیں اور تجربے کا نام بزرگ اور بڑی عمر کے لوگ ہیں۔ جس تنظیم میں جذبہ اور تجربہ یکساں موجود ہوگا وہی تنظیم ہی کامیاب، منظّم اور موثر تنظیم ہوگی جہاں کسی چیز کا فقدان ہوگا وہاں پریشانیاں ہوں گی۔ اس لئے کہ تجربہ غلطیوں سے بچانا ہے، تجربہ ناکام تجربوں سے کامیاب تجربوں کی طرف لے کر جاتا ہے۔ تجربہ ناکامی کو کامیابی میں بدلتا ہے اس لئے کہ تجربہ نام ہی کامیابی کا ہے۔ تجربے کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔ تجربہ خطرات، خدشات اور نقصانات سے محفوظ کرتا ہے اور تجربہ تھوڑے وقت کام میں عمدہ انداز میں کرنے کا نام ہے اس لئے تنظیم کو تجربے سے محروم کرنا دانشمندی نہیں بلکہ بیوقوفی ہے۔

تنظیمی ضابطہ، مقررہ مدت کے بعد ہر سطح پر تنظیم نو

مرکز نے تنظیمات کے نظام کو چلانے کے لئے ایک نظام العمل وضع کیا ہے جس کے مطابق ہر دو سال کے بعد تحصیلوں اور یونین کونسلوں کی سطح پر الیکشن یا سلیکشن کے ذریعے عہدیداروں کی تبدیلی کا عمل معرض وجود میں آتا ہے۔ اس نظام کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے اور اس پر مسلسل اور مستقل عمل بے پناہ نتائج کا حامل ہے۔ اگر تبدیلی کے عمل کو موخر نہ کیا جائے اور نہ ہی صوابدیدی اختیارات کی رو سے توسیع دی جائے تو یقیناً صرف یہی عمل ہی تنظیم کو زندہ رکھنے کے لئے کافی ہے۔ تبدیلی کا حق لازمی طور پر مقامی تنظیمات کو دیا جائے اور اسے کسی بھی اعتبار سے نہ روکا جائے تو یہ عمل تنظیمات کو تحرک دے گا کام کرنے والے افراد ہی منظر پر رہیں گے، کام نہ کرنے والے خود بخود چھٹ یا ہٹ جائیں گے اور یہ فیلڈ میں ہونے والا عمل اوپر کی سطح سے نیچے تک جاری رہے اور اسی سے تنظیم نیچے سے لے کر اوپر تک ایک سسٹم بنے گی۔ تنظیم جب سسٹم بن جائے گی تو نتائج خود بخود پیدا ہونا شروع ہو جائیں گے۔

بالائی تنظیم کے مسلسل دورے تحریک کو زندہ رکھیں گے

فیلڈ میں تحریک فیلڈ میں رہنے سے آتا ہے بالائی تنظیم کے ذمہ داران مسلسل فیلڈ میں رہے تو یقیناً تنظیم سازی کا عمل بھی تیز ہوگا اور موجود تنظیموں کو بھی تحرک ملے گا، یوں تنظیمات سے مسلسل رابطے میں رہنے سے جہاں ان کی خبر گیری ہوگی وہاں ان کے دیرینہ مسائل بھی حل ہوتے جائیں گے اور اہداف کا حصول مقررہ وقت میں ہونے لگے گا۔ تحریک کو ایک قوت میسر آنے لگی گی لمبے عرصے کے بعد کئے جانے والے دورے تنظیم کو متحرک نہیں کر سکتے، تنظیمی عمل روزانہ کا ہے اور زیادہ سے زیادہ ماہانہ کا ہے سالانہ کا ہر گز نہیں، سالوں کی بے خبری اور

لاتعلقی۔ تنظیم فقط آرزو، سوچ اور منصوبہ بندی اور ورکنگ پلان سے نہیں چلائی جاتی بلکہ اپنے ہی دیئے ہوئے اہداف اور ورکنگ پلان کے حصول کے لئے دن رات تنظیم کے لئے ایک کرنا ہوتا ہے پھر بنجر زمینیں بھی زرخیز بن جاتی ہیں۔ جہاں سے نتائج کی توقع نہیں ہوتی وہاں سے نتائج آرہے ہوتے ہیں۔ نتائج تو فیلڈ میں عملی حقیقت کے ظہور سے پھوٹتے ہیں۔

فیلڈ میں تحرک سے تحریکی نتائج کا حصول

فیلڈ میں تحریک کے جملہ مقاصد میں مسلسل پیش رفت سے ہی نتائج میسر آئیں گے ہر شعبے میں تحریک فیلڈ میں ترقی کرتی رہے اور مسلسل آگے بڑھتی رہے، ہر فورم اپنی ذمہ داریاں ادا کررہا ہو ہر عہدیدار اپنے فرائض ادا کررہا ہو اجتماعیت اور مشاورت تنظیمی کام کی روح ہو۔ تنظیمات کا ڈھانچہ نچلی سطح تک مکمل ہو اور ہر تنظیم اپنے اہداف کے حصول کے لئے کام کررہی ہو دفاتر قائم ہوں اور ہورہے ہوں، لائبریریز کا نیٹ ورک ہو، تعلیمی ادارے اور اسلامک سنٹرز کام کررہے ہوں۔ یقیناً ایسی صورت حال میں ہی مطلوبہ نتائج میسر آسکتے ہیں اور ہمیشہ یہ ضابطہ پیش نظر رہے کہ تنظیمی کام روزانہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے ماہانہ یا سالانہ بنیادوں پر تحریکی نہیں بلکہ جماعتی کام ہوتے ہیں۔ تحریکیں روزانہ کی بنیاد پر ہی جیتی ہیں اور مسلسل منزل کی طرف آگے بڑھتی رہتی ہیں۔

غرضیکہ تنظیمی عمل مسلسل محنت اور جدوجہد اور مستقل رابطے سے تنظیمی تسلسل کے ساتھ نتیجہ خیزی کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔

حضرت علامہ صاحبزادہ امین الحسنات کی عیادت

گذشتہ ماہ جامعہ بھیرہ شریف کے پرنسپل اور معروف علمی و روحانی شخصیت حضرت علامہ صاحبزادہ امین الحسنات صاحب کی علالت کے دوران مرکزی امیر تحریک منہاج القرآن حضرت صاحبزادہ مسکین فیض الرحمٰن درانی نے ان کی عیادت کی اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری اور قائدین تحریک کی طرف سے دعائیہ کلمات پہنچائے۔

اللہ تعالیٰ موصوف کو صحتیابی و شفایابی عطا فرمائے اور ان کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے۔ آمین بجاہ سیدالمرسلین ﷺ